قادیان کا بدکردار

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت ۵ چیمبن سٹریٹ مسلم ٹاؤن لاہور پاکستان

سوال: جناب عالی ہم نے مختلف لوگوں سے یہ سنا ہے کہ مرزا قادیانی

۱- شراب پیتا تھا۔

۲- افیون کھاتا تھا۔

۳- غیر محرم عورتوں سے ٹانگیں دبواتا تھا۔

۴- سینما دیکھتا تھا۔

۵- غلیظ گالیاں بکتا تھا۔

۶- اسے مراق و ہسٹیریا تھا۔

۷- وہ جوتے کا دایاں پاؤں بائیں میں اور بایاں پاؤں دائیں میں ڈال لیتا تھا۔

۸- قمیض کے بٹن اپنے سامنے والے کاجوں کے بجائے اوپر نیچے لگاتا تھا۔

۹- اس نے جوتے کو سیاہی کی دوات بنا رکھا تھا۔

۱۰- وہ مختاری کے امتحان میں فیل ہو گیا تھا۔

۱۱- اس کے فرشتوں کے نام ٹیچی ٹیچی درشن اور خیراتی تھے۔

۱۲- اسے انگریزی، ہندی اور پنجابی میں الہامات و وحی ہوتے تھے۔

۱۳- اس نے جہاد کو حرام قرار دیا۔

۱۴- اس نے کہا کہ جو مجھے نہیں مانتا وہ کافر ہے۔

۱۵- وہ حیا سوز شاعری کرتا تھا۔

کیا یہ باتیں ہوائی یا فرضی ہیں یا کہ ان کے ثبوت بھی ہیں؟ اگر ثبوت موجود ہیں اور قادیانیوں کی ایک کثیر تعداد کو ان باتوں کا پتہ بھی ہے تو پھر وہ اسے کیوں اپنا نبی اور راہنما مانتے ہیں۔ (از طرف، فیاض اختر ملک)

جواب: جن باتوں کا آپ نے تذکرہ کیا یہ ہوائی نہیں ہیں بلکہ ہمارے پاس ان تمام کے بین ثبوت موجود ہیں۔ لیجئے ثبوت پیش خدمت ہیں۔

شراب

"محبی اخویکم محمد حسین سلمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔

اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیائے خریدنی خود خریدیں اور ایک بوتل ٹانک وائن' ای پلومر کی دکان سے خریدیں۔ مگر ٹانک وائن چاہیے۔ اس کا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے"۔ والسلام (خطوط امام بنام غلام 'ص ۵)

سودائے مرزا کے حاشیہ پر حکیم محمد علی پرنسپل طبیہ کالج امرتسر لکھتے ہیں' ٹانک وائن کی حقیقت لاہور میں ای پلومر کی دکان سے ڈاکٹر عزیز احمد صاحب کی معرفت معلوم کی گئی۔ ڈاکٹر صاحب جوابا تحریر فرماتے ہیں حسب ارشاد ای پلومر کی دکان سے دریافت کیا گیا۔ جواب حسب ذیل ہے:

"ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور اور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولایت سے سربند بوتلوں میں آتی ہے۔ اس کی قیمت ساڑھے پانچ روپے ہے"۔

(۲۱ دسمبر ۱۹۳۲ء' "سودائے مرزا" ص ۳۹' حاشیہ)

افیون

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "تریاق الٰہی" دوا' خدا تعالٰی کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جز افیون تھا اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اول (حکیم نور الدین) کو حضور (مرزا قادیانی) چھ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوروں کے وقت استعمال کرتے رہے۔"

(مضمون میاں محمود احمد' اخبار "الفضل" جلد ۱۷' نمبر ۴' مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۲۹ء)

غیر محرم عورتیں

"حضرت ام المومنین (محترمہ نصرت جہاں بیگم زوجہ مرزا قادیانی) نے ایک دن سنایا کہ حضرت صاحب کے ہاں ایک بوڑھی ملازمہ مسماۃ بھانو تھی۔ وہ ایک رات جب کہ خوب سردی پڑ رہی تھی' حضور کو دبانے بیٹھی۔ چونکہ وہ لحاف کے اوپر سے دباتی تھی اس لیے اسے پتہ نہ لگا کہ کس چیز کو دبا رہی ہوں۔ وہ حضور کی ٹانگیں نہیں بلکہ پلنگ کی پٹی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت نے فرمایا "بھانو آج بڑی سردی ہے۔" بھانو کہنے لگی "ہاں جی! تدے تے تہاڈیاں لتاں لکڑی وانگ ہویاں ہویاں نیں" (جبھی تو آپ کی ٹانگیں لکڑی کی

طرح سخت ہو رہی ہیں۔) خاکسار عرض کرتا ہے کہ حضرت صاحب نے جو بھانو کو سردی کی طرف توجہ دلائی تو اس میں غالباً یہ جتانا مقصود تھا کہ آج شاید سردی کی وجہ سے تمہاری حس کمزور ہو رہی ہے۔" ("سیرت المہدی" جلد ۳، ص ۲۱۰، مصنفہ مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

سینما یا تھیٹر

مرزا قادیانی کا نام نہاد صحابی مفتی محمد صادق بیان کرتا ہے:

"ایک شب دس بجے کے قریب میں تھیٹر میں چلا گیا جو مکان کے قریب ہی تھا اور تماشہ ختم ہونے پر دو بجے رات کو واپس آیا۔ صبح منشی ظفر احمد صاحب نے میری عدم موجودگی میں حضرت صاحب کے پاس میری شکایت کی کہ مفتی صاحب رات کو تھیٹر چلے گئے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا، ایک دفعہ ہم بھی گئے تھے۔" ("ذکر حبیب" ص ۱۸، مصنفہ مفتی محمد صادق)

غلیظ گالیاں

(i) "سعد اللہ لدھیانوی بے وقوفوں کا نطفہ اور کنجری کا بیٹا ہے۔" (تتمہ حقیقتہ الوحی، ص ۱۴)

(ii) "خدا تعالیٰ نے اس کی بیوی کے رحم پر مہر لگا دی۔" (تتمہ حقیقتہ الوحی، ص ۱۳)

(iii) "آریوں کا پرمیشر (خدا) ناف سے دس انگل نیچے ہے۔ سمجھنے والے سمجھ لیں"۔ (چشمہ معرفت، ص ۱۱۶)

(iv) "ہر مسلمان مجھے قبول کرتا ہے اور میرے دعوے پر ایمان لاتا ہے مگر زنا کار کنجریوں کی اولاد جن کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی ہے۔ وہ مجھے قبول نہیں کرتے"۔ (آئینہ کمالات اسلام، ص ۵۴۷)

(v) "جھوٹے آدمی کی یہی نشانی ہے کہ جاہلوں کے روبرو تو بہت لاف گزاف مارتے ہیں مگر جب کوئی دامن پکڑ کر پوچھے کہ ذرا ثبوت دے کر جاؤ تو جہاں سے نکلے تھے وہیں داخل ہو جاتے ہیں"۔ (حیات احمد، جلد نمبر ۱۔ ۳، ص ۲۵)

(vi) "عبد الحق کو پوچھنا چاہیے کہ اس کا وہ مباہلہ کی برکت کالڑ کا کہاں گیا۔ کیا اندر ہی اندر پیٹ میں تحلیل پا گیا یا پھر رجعت قہقری کر کے نطفہ بن گیا۔ اب تک اس کی عورت کے پیٹ سے ایک چوہا بھی پیدا نہ ہوا"۔ (ضمیمہ انجام آتھم ،ص ۲۷)

مراق۔ ہسٹیریا

"ڈاکٹر میر محمد اسماعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹیریا ہے۔ بعض اوقات آپ مراق بھی فرمایا کرتے تھے۔ لیکن دراصل بات یہ ہے کہ آپ کو دماغی مشقت اور شبانہ روز تصنیف کی مشقت کی وجہ سے بعض ایسی عصبی علامات پیدا ہو جایا کرتی تھیں جو ہسٹیریا کے مریضوں میں بھی عموماً دیکھی جاتی ہیں۔ مثلاً کام کرتے کرتے یک دم ضعف ہو جانا' چکروں کا آنا' ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا' گھبراہٹ کا دورہ ہو جانا' ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ابھی دم نکلتا ہے یا کسی تنگ جگہ یا بعض اوقات زیادہ آدمیوں میں گھر کر بیٹھنے سے دل کا سخت پریشان ہونے لگنا وغیرہ ذالک"۔ (سیرت المہدی حصہ دوم ص ۵۵ مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

دایاں بایاں

"بعض اوقات کوئی دوست حضور کے لیے گرگابی (جوتا) ہدیتہً لاتا تو آپ بسا اوقات دایاں پاؤں' بائیں میں ڈال لیتے تھے اور بایاں' دائیں میں۔ چنانچہ اس تکلیف کی وجہ سے آپ دیسی جوتا پہنتے تھے۔ اسی طرح کھانے کا یہ حال تھا کہ خود فرمایا کرتے تھے' ہمیں تو اس وقت پتہ لگتا ہے کہ کیا کھا رہے ہیں' جب کھانا کھاتے کھاتے کوئی کنکر وغیرہ کا ریزہ دانت کے نیچے آجاتا ہے"۔

("سیرت المہدی" حصہ دوم' ص ۵۸' مصنفہ بشیر احمد قادیانی ابن مرزا قادیانی)

بٹن اور کاج

"بارہا دیکھا گیا ہے کہ بٹن اپنا کاج چھوڑ کر دوسرے ہی میں لگے ہوئے ہوتے تھے۔ بلکہ صدری کے بٹن کوٹ کے کاجوں میں لگائے ہوئے دیکھے گئے۔"

(سیرت المہدی حصہ دوم ص ۱۲۶ مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

جوتی کی دوات

"ایک دفعہ فرمانے لگے میرے لیے کسی نے بوٹ بھیجے ہیں۔ میری سمجھ میں اس کا دایاں بایاں نہیں آیا۔ آخر اس کو سیاہی ڈالنے کے لیے بنالیا۔"

(الحکم ۱۴ دسمبر ۱۹۳۴ء ص ۵ کالم نمبر ۲)

مختاری کے امتحان میں فیل

"چونکہ مرزا صاحب ملازمت کو پسند نہیں کرتے تھے اس واسطے آپ نے مختاری کے امتحان کی تیاری شروع کر دی اور قانون کی کتابوں کا مطالعہ شروع کیا' پر امتحان میں کامیاب نہ ہوئے۔" ("سیرت المہدی" حصہ اول' ص ۱۳۸' بشیر احمد قادیانی)

فرشتے

"ٹیچی ٹیچی": "۵ مارچ ۱۹۰۵ء کو خواب میں ایک فرشتہ دیکھا جس نے اپنا نام "ٹیچی ٹیچی" بتایا"

("حقیقت الوحی" ص ۳۳۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

"درشنی": "ایک فرشتہ میں نے بیس برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا۔ صورت اس کی مثل انگریزوں کی تھی اور میز کرسی لگائے ہوئے بیٹھا تھا۔ میں نے اس سے کہا۔ آپ بہت ہی خوبصورت ہیں اس نے کہا میں درشنی ہوں۔" ("تذکرہ" ص ۳۱)

"خیراتی": "تین فرشتے آسمان سے آئے اور ایک کا نام خیراتی تھا۔"

("تریاق القلوب" ص ۱۹۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

پنجابی' ہندی اور انگریزی وحی

پنجابی: "ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے یہ الہام سنایا کہ "پٹی پٹی گئی"۔

("تذکرہ" ص ۸۰۱)

ہندی: "ہے کرشن جی رودر گوپال"

("البدر" جلد دوم' نمبر ۴۱' ۴۴' مورخہ ۲۹ اکتوبر ۸ نومبر ۱۹۰۳ء ص ۳۲۲)

انگریزی:

میں تم سے محبت کرتا ہوں "I love you."

میں تمہارے ساتھ ہوں "I am with you"

میں تمہاری مدد کروں گا "I shall help you."

("حقیقتہ الوحی" ص ۳۰۳ مصنفہ مرزا قادیانی)

جہاد

"اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آگیا مسیح جو دین کا امام ہے!
دین کے لیے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے
اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد"

(ضمیمہ "تحفہ گولڑویہ" ص ۳۹، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا، خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا ہے اور اپنا نام غازی رکھتا ہے۔ وہ اس رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے۔" ("خطبہ الہامیہ" مترجم، ص ۲۸۔۲۹، مصنفہ مرزا قادیانی)

کافر ہے!

"ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔" ("حقیقتہ الوحی" ص ۱۶۳، مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

"جو شخص میری پیروی نہ کرے گا اور بیعت میں داخل نہ ہو گا وہ خدا، رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے"۔ (اشتہار معیار الاخیار ص ۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

شاعری

چپکے چپکے حرام کروانا آریوں کا اصول بھاری ہے
نام اولاد کے حصول کا ہے ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط یار کی اس کو آہ و زاری ہے
دس سے کروا چکی ہے زنا پاک دامن ابھی بے چاری ہے
زن بیگانہ پر یہ شیدا ہیں جس کو دیکھو وہی شکاری ہے

(''آریہ دھرم'' ص ۷۶-۷۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ آپ نے پوچھا ہے کہ اگر قادیانیوں کی اکثریت مرزا قادیانی کی حقیقت کو جانتی ہے تو پھر اسے اپنا نبی اور راہبر کیوں مانتے ہیں؟

○ جواباً عرض ہے کہ ہیروئین پینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ ہیروئین نوشی سے میں صحت اور دولت سے محروم ہو جاؤں گا اور پھر یہ ہیروئین مجھے موت کے گھاٹ اتار دے گی۔ لیکن وہ اپنے بچوں کے منہ سے نوالے چھین کر اور بیوی کے زیورات بیچ کر اور گھر کو جہنم بنا کر اپنا ہولناک شوق پورا کرتا ہے۔

○ جعلی ادویات بیچنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ معاشرے میں شفا نہیں بلکہ موت کا زہر بیچ رہا ہے۔ اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کئی گھروں کے چراغ گل کر دے گا۔ کئی پھولوں کو یتیم کر دے گا۔ کئی سہاگنوں کے سہاگ لوٹ لے گا۔ کئی ممتا بھری آنکھوں کو آنسوؤں کے چشمے بنا دے گا۔ لیکن وہ اپنے مفاد کی خاطر یہ سب کچھ کر گزرتا ہے۔

○ اسلام کی سنہری مالا کو چھوڑ کے اگر کوئی قادیانیت کے کانٹوں کو اپنے گلے میں سجاتا ہے تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟

○ چینی لوگ مچھلیوں کی موجودگی میں سانپ چھپکلیاں اور دیگر غلیظ کیڑے کھاتے ہیں۔ کورین لوگ خوبصورت بکرے کو چھوڑ کر کتے کا گوشت مزے لے کر کھاتے ہیں۔ یورپین لوگ بہترین مرغوں کو چھوڑ کر لحم خنزیر کو منہ میں ڈالتے ہیں۔ کئی بدبخت آب زم زم کی موجودگی میں اپنے منہ اور معدے کو شراب سے غلیظ کرتے ہیں۔ ہندو اپنے ہاتھوں سے بت بناتا اور پھر اس بت کو خدا کہتا ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بت کو تو خدا کہتا ہے

لیکن جس رب نے اسے بنایا اسے خدا نہیں کہتا۔

محترم بھائی! جس طرح مرزا قادیانی کو پتہ تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خدا کے آخری نبی ہیں لیکن اس نے دعویٰ نبوت کیا' اسی طرح قادیانیوں کی اکثریت کو بھی معلوم ہے کہ مرزا قادیانی اللہ کا نبی نہیں ہے لیکن وہ پھر بھی اپنے مفادات کے لیے اسے نبی مانتے ہیں۔

برادر عزیز! جب مسیلمہ کذاب نے دعویٰ نبوت کیا اور بہت سے لوگوں کو اپنے دام تزویر میں پھنسا لیا تو انہی دنوں مسیلمہ کذاب کا ایک دوست باہر سفر پر تھا۔ جب وہ گھر پلٹا تو لوگ اس کے پاس آئے اور اسے بتایا کہ تیرے دوست مسیلمہ نے نبوت کا دعویٰ کر رکھا ہے۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ اس نے انہیں کہا کہ تم سب میرے ساتھ آؤ' ہم مسیلمہ کے پاس چلتے ہیں۔ جب وہ مسیلمہ کے مکان پر پہنچا تو اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ تم باہر ٹھہرو میں اندر بند کمرے میں مسیلمہ سے گفتگو کر کے اسے پرکھتا ہوں کہ وہ سچا ہے یا جھوٹا؟

وہ ایک بند کمرے میں مسیلمہ کے ساتھ طویل گفتگو کرتا رہا۔ اس سے مختلف سوال و جواب کرتا رہا' اسے پرکھتا رہا اور پھر جب وہ کافی دیر بعد مسیلمہ کذاب کے مکان سے باہر آیا تو لوگ اس کے منتظر تھے۔ وہ فوراً اس کے گرد اکٹھے ہو گئے اور اس سے پوچھا کہ بتا مسیلمہ کو کیا پایا۔ اس نے جواب دیا کہ میں نے مسیلمہ کو ہر زاویے سے پرکھا اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ وہ جھوٹا ہے لیکن ہم اسے سچا نبی مانیں گے کیونکہ باہر کے سچے نبی سے گھر کا جھوٹا نبی بہتر ہے۔